احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

13-مئی 1998ء | بدھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

بدھ 13مئی 1998ء 16محرم 1419ہجری 13ہجرت 1377ہش | جلد 48-83 نمبر 100

توبہ پر اللہ تعالیٰ کی خوشی

اپنے بندے کی توبہ پر اللہ تعالیٰ اتنا خوش ہوتا ہے کہ اتنی خوشی اس آدمی کو بھی نہیں ہوئی ہوگی جسے جنگل بیاباں میں کھانے پینے سے لدا ہوا گم شدہ اونٹ اچانک مل جائے۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ پر اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جس کو یہ حادثہ پیش آیا کہ جنگل بیاباں میں اس کی اونٹنی گم ہوگئی۔ حالانکہ اس پر اس کا کھانا اور پانی سب سامان لدا ہوا تھا۔ وہ بہت گھبرایا اور ادھر ادھر تلاش سے ناامید ہو کر شدت غم کی وجہ سے ایک درخت کے نیچے لیٹ گیا اور اسی گھبراہٹ میں اس کی آنکھ لگ گئی اچانک اس کی آنکھ جو کھلی تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کی اونٹنی اس کے پاس کھڑی ہے۔ وہ خوشی سے اچھل پڑا' اونٹنی کی نکیل پکڑی اور خوشی کے عالم میں اس کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔ اے میرے اللہ! تو میرا بندہ اور میں تیرا رب۔ یعنی خوشی میں مدہوش ہو کر وہ الٹ کہہ گیا۔

(بخاری کتاب الدعوات)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کو چاہئے کہ اگر توبہ کرے تو خالص توبہ کرے۔ توبہ اصل میں رجوع کو کہتے ہیں۔ صرف الفاظ ایک قسم کی عادت ہو جاتی ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے یہ نہیں کہا کہ صرف زبان سے توبہ توبہ کرتے پھرو بلکہ فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرو جیسا کہ حق ہے رجوع کرنے کا۔ کیونکہ جب متناقض[1] جہات میں سے ایک کو چھوڑ کر انسان دوسری طرف آجاتا ہے تو پھر پہلی جگہ دور ہو جاتی ہے اور جس کی طرف جاتا ہے وہ نزدیک ہوتی جاتی ہے۔ یہی مطلب توبہ کا ہے کہ جب انسان خدا کی طرف رجوع کر لیتا ہے اور دن بدن اسی کی طرف چلتا ہے تو آخر یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ وہ شیطان سے دور ہو جاتا ہے اور خدا کے نزدیک ہو جاتا ہے اور یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جو جس کے نزدیک ہوتا ہے اسی کی بات سنتا ہے۔ اس لئے ایسے انسان پر جو عملی طور پر شیطان سے دور اور خدا سے نزدیک ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ کے فیوض اور برکات کا نزول ہوتا ہے اور سفلی آلائشوں کا گند اس سے دھویا جاتا ہے۔(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 409)

1۔ مخالف

ایم ٹی اے کے چند مستقل پروگرام

بدھ کا دن

8-40 صبح-حکایات شیریں
11-10 دن-سواحیلی پروگرام
12-05 دوپہر-ہماری کائنات
7-00 شام-ترجمہ قرآن کلاس

تحریک جدید

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں۔

"میں نے کئی دفعہ کہا ہے کہ دوست اپنے بچوں کا بھی چندہ لکھوایا کریں۔ اور ساتھ ہی انہیں بتا دیا کریں۔ کہ یہ تحریک جدید کا چندہ ہے تاکہ انہیں ساری عمر یاد رہے اور وہ اپنی اولاد کو بھی نصیحت کرتے رہیں۔"

(تقریر بموقعہ سالانہ اجتماع انصار اللہ 26-10-57)

احمدیہ ٹیلی ویژن پر لائیو ٹیلی کاسٹ

پروگرام سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ جرمنی

(پاکستانی وقت کے مطابق)

مجلس انصار اللہ جرمنی کا سالانہ اجتماع منعقد ہو رہا ہے جس میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز افتتاحی خطاب (خطبہ جمعہ) اور اختتامی خطاب ارشاد فرمائیں گے۔ خطبہ جمعہ حسب معمول 5 بجے شام اور اختتامی خطاب کا سیشن اتوار کو ساڑھے آٹھ بجے رات ٹیلی کاسٹ ہوگا۔ ہفتہ کے دن اجتماع کی کوئی ٹرانسمشن نہیں ہوگی۔

اجتماع انصار اللہ جرمنی کے اہم پروگرام جو احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہوں گے ان کی تفاصیل ذیل میں درج ہیں۔

جمعہ-15مئی 1998ء

4-30	سہ پہر-لائیو-تعارف
4-45	سہ پہر-لائیو-پرچم کشائی کی تقریب
5-00تا6-00	لائیو-خطبہ جمعہ (افتتاحی خطاب)
6-05تا6-35	-اجتماع 98ء کی تیاری
6-40تا7-10	-اجتماع کے بارے میں انصار کے تاثرات
7-15تا7-45	-معائنہ اجتماع 1998ء
7-45تا8-30	لائیو-سپورٹس
8-34تا9-00	مقام اجتماع Bad Kreuznach کے بارے میں ڈاکومنٹری
9-00تا9-15	احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی

اتوار-17-مئی 1998ء

2-45تا3-15	سہ پہر-ریکارڈنگ-فائنل مقابلے-نظم و تقاریر
3-15تا3-45	سہ پہر-ریکارڈنگ-فائنل مقابلے والی بال
3-45تا4-15	سہ پہر-ریکارڈنگ-فائنل مقابلے باسکٹ بال
4-15تا6-15	سہ پہر-لائیو-امیر صاحب جرمنی کے ساتھ دو سیشن
6-15	شام-ریکارڈنگ-احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی (گذشتہ روز یعنی ہفتہ کے پروگرام کی ریکارڈنگ اس وقت تک پیش کی جاتی رہے گی جب تک لائیو پروگرام شروع نہیں ہو جاتا)
7-00تا8-00	رات-لائیو-کبڈی-سپیشل
8-00تا8-30	رات-ریکارڈنگ-احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی
8-30	رات-لائیو-اجتماع کا آخری اجلاس اور حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا اختتامی خطاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

13 ہجرت 1377 ہش 13 مئی 1998ء

ایک قابلِ تقلید مثال

آج کے دور میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا خطبہ گویا مُردہ دِلوں میں زندگی کی تازہ لہر دوڑانے کا حکم رکھتا ہے۔ آج کے دور کے مسائل کا حل اس میں ملتا ہے۔ دُکھی اور پریشان لوگوں کو اُمید کی کرن اس سے نظر آتی ہے۔ اور بے سکون دلوں کو اطمینان اور قرار دینے کا سبب حضرت صاحب کے خطبات ہو جاتے ہیں۔

اِمام جماعت خدا تعالیٰ کا تائید یافتہ ہوتا ہے۔ اس کی آواز الٰہی تائید و نصرت سے معمور ہوتی ہے۔ کوئی مسئلہ ہو یا کوئی الجھن ہو' اس کا بظاہر حل عام لوگوں کے ذہن اور زبان پر موجود بھی ہو' لیکن اس کے باوجود اُلجھن حل نہ ہو رہی ہو۔ تو یہ حیرت انگیز مناظر کئی بار دیکھنے میں آئے ہیں کہ وہی مسئلہ جب حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی زبان مبارک سے سامنے آیا اور اس کا حل آپ نے عطا فرمایا تو دلوں میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا ہو گئی۔ سخت دل موم کی طرح پگھل گئے۔ اور اپنا مُنہ دنیا سے موڑ کر اپنے خالق و مالک کی طرف کر لیا۔

نیکی کی کوئی تحریک ہو' بدی سے اجتناب کا کوئی پہلو ہو' اُلجھے ہوئے مسائل کا کوئی انداز ہو' غرضیکہ ذہن پر بوجھ بننے والی کوئی بھی بات ہو۔ جب حضرت صاحب کی زبان پر آتی ہے تو دلوں سے بدی کا زنگ اتار کر رکھ دیتی ہے۔ خدا کے فرشتوں کی تائید و حمایت سے بھرپور یہ آواز دلوں کے پاتال تک پہنچ کر گوہر مراد پا جاتی ہے۔

جماعت احمدیہ لاہور نے صد سالہ جوبلی کے سال 1989ء میں اس قیمتی خزانے کو احباب جماعت تک پہنچانے کے لئے ایک اہم قربانی کی پیشکش کی تھی۔ جماعت لاہور نے عزم کیا کہ وہ ہر سال حضرت اِمام جماعت احمدیہ الرابع کے خطبہ پر مشتمل الفضل کا خطبہ نمبر ایسی جماعتوں تک پہنچانے کے لئے جہاں خطبہ نمبر نہیں جا رہا' 10 ہزار روپے ادا کریں گے۔ جماعت احمدیہ لاہور صد سالہ جوبلی کے سال سے اب تک ہر سال یہ نیک کام مسلسل کرتی چلی آ رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے جماعت لاہور کی اس مساعی کو قبول فرمائے اور اس کے نیک ثمرات انہیں عطا کرے۔

بلاشبہ حضرت اِمام جماعت کے خطبات احباب جماعت تک پہنچانا آج کے دور کی اہم ترین نیکیوں میں سے ایک ہے اس لحاظ سے جماعت احمدیہ ضلع لاہور ہر لحاظ سے مبارک باد کی مستحق ہے کہ وہ بڑے تسلسل اور عزم کے ساتھ ہر جماعت تک خطبہ نمبر پہنچانے کے لئے مالی قربانی کی سعادت حاصل کر رہی ہے۔ یہ ایسی قربانی ہے کہ ہر فرد اور ہر جماعت کے لئے مشعلِ راہ اور قابلِ تقلید ہے۔ امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب اس اہم نیکی کے بجالانے اور اس پر تسلسل سے قائم رہنے کا عزم کئے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس نیکی کو جماعت احمدیہ لاہور کے نیکی کے تمام کاموں میں برکت اور سعادت کا موجب بنائے۔ آمین

کرتہ اتار کر دے دیا

محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بنت مولوی عبدالقادر صاحب لدھیانوی نے بیان کیا کہ:-

"ایک دفعہ ایک سوالی دریچے کے نیچے کھڑا کرتہ مانگتا تھا۔ حضرت صاحب نے اپنا کرتہ اتار کر دریچہ سے فقیر کو دے دیا۔ والد صاحب نے (جو اس وقت وہاں موجود تھے) فرمایا کہ اللہ اللہ کیسی فیاضی فرما رہے ہیں۔

(شمائل... 63)

یار کی راہ میں اب تم مجھے مرجانے دو

حضرت مصلح موعود کا پاکیزہ کلام

بخش دو رحم کرو شِکوے گلے جانے دو
مر گیا ہجر میں میں پاس مجھے آنے دو
دوستو! کچھ نہ کہو مجھ سے مجھے جانے دو
خنجرِ ناز سے تم سر مجھے کٹوانے دو
پڑ گئی جس پہ نظر ہو گیا مدہوش وہی
میرے دلدار کی آنکھیں ہیں کہ خُمخانے دو۲
دوستو! رحم کرو کھول دو زنجیروں کو
جا کے جنگل میں مجھے دل ذرا بہلانے دو
سر ہے پر فکر نہیں' دل ہے پر امید نہیں
اب ہیں بس شہر کے باقی یہی ویرانے دو۲
تمہیں تریاق مبارک ہو مجھے زہر کے گھونٹ
غم ہی اچھا ہے مجھے تم مجھے غم کھانے دو
دوستو! سمجھو تو ہے زندگی اس موت کا نام
یار کی راہ میں اب تم مجھے مر جانے دو
دل کی دل جانے مجھے کام نہیں کچھ اس سے
اپنی ڈالی ہوئی گُتھی اسے سلجھانے دو
نفس پر بوجھ ہی ڈالو گے تو ہوگی اصلاح
اونٹ لدتے ہیں یونہی چیخنے چلانے دو
فکر پر فکر تو غم پر ہے غموں کی بوچھاڑ
سانس تو لینے دو تھوڑا سا تو ستانے دو
مجھ سے ہے اور تو غیروں سے ہے کچھ اور سلوک
دلبرا آپ بھی کیا رکھتے ہیں پیمانے دو۲
تن سے کیا جان جدا رہتی ہے یا جان سے تن
راستہ چھوڑ دو دربانو مجھے جانے دو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(گذشتہ سے پیوستہ)

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی

مجلس عرفان

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی مجلس عرفان علم و معرفت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ قانونی پابندیوں کی وجہ سے اس میں کئی تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں۔ احباب کرام اصل کیسٹ ملاحظہ فرمائیں تو صحیح لطف حاصل کر سکتے ہیں۔

دورہ آسٹریلیا-3-اکتوبر83ء

مرتبہ-یوسف سلیم ملک صاحب-

احمدی کلچراور اس کا فلسفہ

رہی یہ بات کہ اس کا فلسفہ کیا ہے تو دراصل یہی وہ نکتہ ہے جس کے متعلق بعض لوگ مغربی ممالک میں بھی مجھ سے پوچھتے رہے ہیں۔ آپ کے دل کو جو چیز کھٹکتی ہے وہ یہ ہے کہ معاشرہ بظاہر بڑا اچھا ہے۔ موسیقی انسانی فطرت کی ایک آواز ہے یہ ایک لطیف فن ہے احمدیت اس سے کیوں محروم کرے اور اس کلچر کو بلاوجہ کیوں Condemn کرے، قومیں آج کل فنون لطیفہ میں بڑی ترقی کر رہی ہیں۔ تو یاد رکھنا چاہئے کہ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ دینِ حق انسان کو کسی لطیف چیز سے محروم کرنے کی بجائے اس کو ری ڈائریکٹ کرتا ہے یعنی اس کا رخ کسی بہتر چیز کی طرف موڑ دیتا ہے اور اس کو Channelise کرتا ہے۔ یہ امر واقعہ ہے کہ جو لوگ موسیقی میں مگن ہو جاتے ہیں یا جو لوگ ڈراموں میں پڑ جاتے ہیں ان کا اسی حد تک اللہ تعالیٰ کی یاد سے، اس کی طرف بڑھنے سے جو لطف آتا ہے اس سے کچھ تعلق ٹوٹتا جاتا ہے انسان کا ذہن یک طرفہ کام کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ جو لطیف جذبات پیدا کئے ہیں ان کو اگر آپ ہر جگہ پھیلنے دیں گی تو یہ Exhaust ہو جاتے ہیں اور پھر یہ کوشش کر کے کسی طرف جا نہیں سکتے یہ جو Resistance ہے یہ ایک سائنٹیفک Phenomena ہے۔ ہر انسان میں کچھ تمنائیں ہوتی ہیں ان کو اگر آپ کھلے طور پر پھیلنے دیں گی تو جدھر چاہیں گی بہہ جائیں گی، جو رستہ مشکل ہے اس کو اختیار ہی نہیں کر سکتیں۔ اس لئے سائنس کا یہ اصول ہے کہ جو پاور ہے، سورس آف انرجی ہے اس کو حفاظت سے رکھو اور اس کو وہاں سے گذارو جہاں جا کر وہ کچھ پروڈیوس کر سکیں تو آپ کی دوسری چینل بند کر کے اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے تاکہ آپ کو خدا تعالیٰ سے اعلیٰ لذات ملنی شروع ہو جائیں جن کا عام لوگوں کو پتہ ہی کچھ نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کے پیار میں اور اس کی یاد میں جو لذات حاصل ہوتی ہیں وہ اصلی ہیں اور اتنی زیادہ ہیں کہ ان کے مقابلہ میں ان چیزوں کی کوئی اہمیت نہیں رہتی چنانچہ حضرت (بانی سلسلہ) نے فرمایا کہ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں۔ اب اگر ایک آدمی ڈراموں اور دوسری کلچرل سرگرمیوں میں حصہ لینے لگے تو یہ چیزیں آہستہ آہستہ اسے اپنی طرف کھینچ لیتی ہیں۔ اب جتنی مغربی قومیں ہیں یہ خدا سے اور مذہب سے اس لئے دور ہو چکی ہیں کہ ان کا ایک کلچرل رخ بن چکا ہے ان کو اپنے جذبات کے اظہار کی ایک راہ مل گئی ہے اب ان کو اس سے بوریت ہو رہی ہے اور تباہی نظر آ رہی ہے لیکن وہاں سے اس کو توڑ کر دوسری طرف منہ کرنا ان کی طاقت میں نہیں رہا۔ ان میں سے بعض نیک بندے ہیں جو اس کلچر کو توڑ دیتے ہیں پھر ادھر آجاتے ہیں۔ پس جو سائنسی لحاظ سے بدیہی باتیں ہیں ان کو دین حق کس طرح نظر انداز کر سکتا ہے اگر وہ ساتھ یہ بھی دعویٰ کرے کہ حکیمانہ مذہب ہے۔ فطرت کا مذہب ہے۔ چنانچہ حضرت (بانی سلسلہ) نے آنحضرت ﷺ کی تعریف میں جو قصیدے کہے ہیں ان میں آپؑ کی قوت قدسیہ کے ضمن میں صحابہ کا ذکر کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں عربوں میں نسلاً بعد نسل شراب پینے کی گندی عادتیں تھیں لیکن دین حق آیا تو وہ ان کو ترک کر کے احمدی ہو گئے۔ شراب بھی تو کلچر کا ایک حصہ ہے۔ ساری دنیا کی کلچر میں شراب پینا بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے مگر مسلمانوں نے اسے ترک کر دیا اور راتوں کو اٹھ اٹھ کر اللہ تعالیٰ کی یاد میں وہ آنسو بہانے لگے تو ان کو شرابوں سے زیادہ اللہ کی عبادتوں میں مزہ آنا شروع ہو گیا۔

مذہب کا کلچر کے ساتھ کبھی کامپرومائز نہیں ہوا

آپ یہ نہ بھولیں کہ عرب قوم صرف شراب کی عادی تھی اور کلچر میں دنیا سے پیچھے تھی۔ یہ مغربی قوموں کا وہم ہے کہ صرف ہم نے کلچر میں ترقی کی ہے۔ ہر زمانے کا انسان اپنی کلچر میں ایڈوانس تھا اور عرب گانے کے اتنے شوقین تھے کہ ہر وقت موسیقی اور شراب اور عورت اور ڈانس اور اس قسم کی چیزیں ان کی زندگی کا حصہ تھیں۔ تو آپ یہ نہ سمجھیں کہ کوئی بیک ورڈ زمانہ تھا ان کو پتہ نہیں تھا۔ ہر وقت کے زمانے نے اپنی کلچر کو ترقی دی ہے۔ جب انسان نے اس کلچر کو توڑا ہے تو پھر وہ مذہب کی طرف مائل ہوا ہے۔ مذہب کا کلچر کے ساتھ کبھی کامپرومائز نہیں ہوتا۔

رضوانہ۔ مجھے تسلی نہیں ہے۔

حضرت صاحب۔ آپ بے شک مطمئن نہ ہوں آپ آزاد ہیں آپ اپنا رستہ اختیار کریں میں آپ کو وہ باتیں بتا رہا ہوں جو زندگی کے حقائق پر مشتمل ہیں۔ آپ کا ٹیسٹ موجودہ کلچر کے مطابق ڈھل گیا ہو گا۔ دین حق یہ نہیں کہتا کہ ہر آدمی کے ٹیسٹ کے مطابق ہم اس میں ڈھل جائیں۔ دین حق ایک مختلف مذہب ہے جس کا ٹیسٹ اس سے مختلف ہو چکا ہے اس کا حق ہے اس کو چھوڑ دے لیکن دین حق نہیں بدلے گا یہ میں آپ کو بتا دیتا ہوں۔

رضوانہ۔ میرے ذہن میں یہ آتا ہے کہ موسیقی، مصوری اور ڈرامہ وغیرہ کو انسان اپنے احساسات کے اظہار کے لئے استعمال کرتا ہے یہ نیچرل ہے یہ ہر کلچر میں نظر آئے گا نہ صرف مغرب میں بلکہ مشرق میں بھی، گاؤں میں بھی اور شہر میں بھی۔

حضرت صاحب کیا آپ کو بدکاری ہر جگہ نظر نہیں آتی؟

رضوانہ۔ لیکن اس کا میں ذکر کرنے والی ہوں جو Vulgarity ہے میں اس کو ناپسند کرتی ہوں۔

حضرت صاحب کیوں؟ آپ کا کیا حق ہے جب کہ وہ ہر طبقے میں نظر آتی ہے۔ اسی پیمانے سے ایک چیز کو آپ ناپسند کر رہی ہوں اور دوسری کو نہیں کر رہیں۔ جب نیچرل کی بات کرتی ہیں تو یہ سب کچھ نیچرل ہے۔ اب یہ مغربیت جتنی درندگی کر رہی ہے نیچرل کہہ کر کر رہی ہے میں نے ان کی کتابوں میں جو کچھ پڑھا ہے وہ ایسی گندگی ہے جس کو میں بیان نہیں کر سکتا لیکن ایسی کتابوں کی بھاری تعداد میں اشاعت ہو رہی ہے جن میں ان کے سائیکو جسٹ کہتے ہیں کہ "نیچر" ہے اس کو دبانے کا مطلب ہی کوئی نہیں یہاں تک کہ ان ملکوں میں ہم جنسی قانوناً جائز ہو گئی ہے۔ (-)

نیچرل خواہشات تمناؤں کو کلچر کرنے کا نام اخلاقیات ہے

مذہب نیچرل فورسز کو Harness کرنے کا نام ہے جس کو یہ نہیں پتہ اس کو مذہب کے فلسفہ کی کس طرح سمجھ آئے گی۔ اس کی مثال سیلاب کا پانی ہے جو نیچرل نہیں لیکن نیچرل ہے بھی کیونکہ پانی جہاں مرضی جائے وہ تباہی مچاتا ہے لیکن جب اس پانی کو مسخر کیا جاتا ہے تو نیچرل نہیں رہنے دیا جاتا باقاعدہ چینل میں سے گذارنے کے لئے اس کے اوپر ایک مشین چلتی ہے تو وہی سیلاب بجائے اس کے کہ تباہی مچائے وہ بجلی بنتا ہے ایک طاقت پیدا ہوتی ہے جو آپ کے کام آتی ہے پنکھے چلاتی ہے ہر قسم کی راحت کے سامان مہیا کرتی ہے ٹیوب ویل چلاتی ہے زراعت کا کام کرتی ہے۔ کیا فرق ہے سیلاب میں اور اس مصنوعی چیز میں۔ یہ اَن نیچرل ہے اور وہ نیچرل ہے تو اگر خدا انسانی فطرت میں یہ تمنائیں نہ رکھتا تو وہ استعمال کیا کرتا کس جذبے کو کام میں لاتا۔ ہر انسان جو رخ اختیار کرتا ہے اس کے پیچھے کوئی طاقت ہونی چاہئے۔ تو نیچرل سے تو انکار ہی کوئی نہیں کر رہا۔ لیکن ایک جگہ جب آپ کھڑی ہو جاتی ہیں اس کا کوئی حق نہیں۔ جب نیچرل ازم کو اختیار کرنا ہے تو پھر آپ کے جی میں جو آئے وہ کرتی پھریں کیونکہ نیچر میں تو کوئی قید نہیں لگائی گئی کہ یہاں تک نیچرل ہے اور آگے اَن نیچرل ہے نیچرل تو پھر وہ ہے جو درندگی ہے۔ ارتقاء میں جو انسان پہنچا ہے اس کی حرکت نیچر سے نکلی ہے یہ ساری بنیادی تمنائیں ہیں جنہوں نے مختلف شکلیں اختیار کی ہیں اوپر آکر کچھ کو آپ مہذب کہہ لیتے ہیں اور کچھ کو غیر مہذب کہہ لیتے ہیں لیکن وہ نیچرل ازم کی حدود کے اندر رہتی ہیں آپ یہ نہیں کہہ سکتیں کہ یہاں سے نیچرل ازم ختم ہو گیا اور وہاں سے شروع ہو گیا۔ اس لئے اگر نیچرل ازم کی تلاش کرنی ہے تو ہر آدمی آزاد ہے بے شک کرے لیکن اسلام کیوں اس کی خاطر تبدیل ہو۔ اسلام تو ان تمناؤں کو کلچر کرتا ہے تو اس کے ٹیسٹ Taste بدل جاتے ہیں اس کو اعلیٰ لذات آنی شروع ہو جاتی ہیں جن کا عام دنیا کے آدمی تصور بھی نہیں کر سکتے اور پھر انسان تیار ہوتا ہے بعد کی زندگی میں جہاں یہ نیچرل ازم ہے ہی نہیں۔ حضرت (بانی سلسلہ) نے (-) اصول کی فلاسفی میں اس مضمون پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے جو آپ نے پڑھی بھی ہوئی ہے لیکن معلوم ہوتا ہے زیادہ گہرائی سے نہیں پڑھی۔ آپ نے Nobility کا تصور ہی یہ بتایا ہے کہ انسان کی تمام نیچرل خواہشات اور تمناؤں کو کلچر کیا جائے اسی کا نام اخلاقیات ہے۔

دین حق اور مصوری

رضوانہ۔ یہ نکتہ میں نے خاص طور پر نوٹ کیا ہے بلکہ میں چونکہ خود مصور ہوں اور میں نے فائن آرٹس میں ماسٹر کیا ہے تو اس لئے مجھے اس بات میں دلچسپی ہے کہ میں اپنے اس مشغلے کو کس طرح سے قابل عمل بنا سکوں۔

حضرت صاحب۔ پھر تو مصوری کے متعلق جو دینی تعلیم ہے وہ پوچھئے کیا ہے؟ اصل میں مصوری جو حرام ہے وہ صرف وہی مصوری ہے جس میں ان بتوں اور معبودان باطلہ کی تصویریں بنائی جاتی تھیں جن کی پرستش کی جاتی تھی۔

حضرت رسول کریم ﷺ کے زمانے میں مصوری نام تھا جھوٹے خداؤں کی تصویریں کھینچنے کا۔ اور انسان کی تصویر کھینچنا یا مناظر کی تصویر کھینچنا اس وقت مروج ہی نہیں تھا۔

جہاں تک مصوری کے حلال حرام کے بارہ جماعت احمدیہ کے مسلک کا تعلق ہے تو جیسا کہ میں نے آپ کو بتایا تھا کہ اس کی ادنیٰ حالت میں کسی مصور کو بھی غیر احمدی یا احمدیت کے باہر نہیں قرار دیا جاتا کیونکہ یہ بنیادی باتوں میں داخل نہیں یہ Refinement میں آتا ہے جس طرح تہذیب کا ایک Refinement ہے ہر آدمی مصور نہیں ہوتا لیکن دنیوی کلچر میں جو لوگ ایڈوانس ہیں وہ مصور بنتے ہیں اس لئے احمدیت میں Refine ہونے کے لحاظ سے ہر آدمی ایک درجے کا نہیں۔ جیسا آپ یہ پوچھیں گی کہ احمدیت میں Refinement کس طرح آنی چاہئے تو میں اس کا وہی جواب دوں گا جو میں نے پہلے دیا ہے کہ ہر اس چیز کی تلاش کریں اور اپنے ذہن کو Develop کریں اس طرح کہ جس میں آپ کی لذات اللہ تعالیٰ کی طرف مائل

باقی صفحہ 4 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلیفہ صباح الدین احمد

امامت کا سچا عاشق   ایک نابغہ روزگار وجود

حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب

حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ایک نابغۂ روزگار شخصیت تھے۔ صاحب اختیار ہونے کے باوجود طبیعت میں انکساری کمال درجہ کی تھی امامت کے حق میں ایک سونتی ہوئی تلوار تھے اور ہر احمدی سے اسی نمونہ کا تقاضا کرتے تھے۔

خاکسار کو یاد ہے کہ حضرت امام جماعت الثانی کے وصال کے موقع پر مجھے حضرت صاحب کے جسد مبارک کے پاس رات ڈیوٹی ادا کرنے کا موقع نصیب ہوا۔ صبح حضرت میاں صاحب نے مجھے پوچھا کہ کیا تم نے امامت ثالثہ کی بیعت کرلی ہے میں نے عرض کی کہ بیعت کے بعد میری ڈیوٹی شروع ہوئی تھی۔ اس وقت ہی میں نے محسوس کیا کہ امامت کے بارے میں آپ کتنے حساس ہیں اور دوسروں کی بہبود کا آپ کو کتنا خیال ہے۔

آپ کی وفات کے بعد آپ کے ساتھ کام کرنے والے کارکن اس صدمہ سے کافی متاثر تھے۔ کئی تو آپ کا ذکر خیر کرتے ہوئے زاروقطار رو پڑے ایک کارکن کہنے لگے کہ مجھے یاد نہیں کہ حضرت میاں صاحب نے کسی بھی ضرورت یا کام کے وقت دلجوئی نہ کی ہو بلکہ آپ نے ہمیشہ ہر طور پر امداد کی اور ڈھارس بندھائی۔

اس طرح ایک اور صاحب نے مجھے بتایا کہ حضرت میاں صاحب مربیان اور واقفین زندگی کیلئے ہمدردی اور دلی محبت کا خاص جذبہ رکھتے تھے۔ ایک مرتبہ ان کو مکان کی ضرورت تھی۔ اور کوارٹر کے حصول میں بعض دقتیں تھیں۔ آپ نے فوری طور پر حکم دیا کہ انہوں نے ملک سے باہر خدمت کے لئے جانا ہے شام تک رہائش کا انتظام ہونا چاہئے تاکہ یہ اپنی فیملی کی طرف سے مطمئن ہو کر جائیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

گھبراتے کیوں ہو خاکسار جب بھی آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا آپ ہمیشہ ہمدردی سے پیش آتے اور گزارشات پر توجہ فرماتے ایک مرتبہ میں ایک معاملہ میں سخت پریشانی کی حالت میں حاضر ہوا آپنے نہ صرف وہ مسئلہ حل کر دیا بلکہ فرمایا گھبراتے کیوں ہو۔ اس میں پریشان ہونے والی کیا بات ہے۔ ہر مشکل میں ہمت سے کام لینا چاہئے۔ اس طرح ایک موقع پر آپ نے مجھے کسی سے ملنے بھیجا میرے ساتھ ایک اور صاحب بھی تھے۔ آپ نے نصیحت فرمائی کہ اپنی بات بغیر جھجکے بغیر کسی تمہید کے کھل کر بیان کرنا اللہ پر توکل ہونا چاہئے اور اسی کا تقویٰ مدنظر ہونا چاہئے۔

بادی النظر میں ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے آپ بے خبری میں سرسری نظر ڈال کر گذر جاتے ہیں۔ لیکن حقائق و شواہد بتاتے ہیں کہ آپ کی نظر عمیق ہر معاملہ کا تفصیل سے جائزہ لے لیتی تھی۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ آپ کے نزدیک ہر کارکن کا ایک دائرہ عمل ہے۔ جس کے اندر رہتے ہوئے۔ آپ مداخلت نہیں کرتے لیکن جب وہ اس دائرہ سے باہر جاتا ہے تو تنبیہہ یا گرفت کا وقت آجاتا ہے۔

آپ کی طبیعت بہت متوازن تھی انتظامی امور میں مناسب اور ضروری سختی اور عام حالات میں کھل کر احسان' غرباء اور ضرورتمند آپ کے در سے خالی جاتے نظر نہ آتے تھے۔

شجاعت دوسری طرف بہت نڈر اور شجاع تھے۔ 1953ء میں جبکہ جماعت پر بہت نازک وقت تھا ہم سکول کے طلباء بھی اپنی بساط کے مطابق اس موقع پر ڈیوٹی دیتے تھے۔ ہم نے دیکھا کہ حضرت میاں صاحب رات کے اندھیرے میں اپنے کچھ ساتھیوں کے ساتھ گھوڑوں پر سوار ربوہ سے باہر دور دور تک حالات کا جائزہ لے رہے ہیں۔

حسن انتظام اسی طرح ہم نے بچپن میں آپ کو لنگر خانہ نمبر1 میں بطور ناظم ڈیوٹی دیتے دیکھا ہے۔ اس ہنگامے میں اور بڑا لنگر خانہ ہونے اور قیامگاہوں کو کھانا مہیا کرنے کی وجہ سے بہت ذمہ داری کا مقام تھا آپ وقار اور حکمت سے حسن انتظام فرماتے۔ ایک موقع پر ایک انچارج مہمان نواز اپنی فوری ضرورت کی وجہ سے گیٹ میں اپنے کارکنوں کے ساتھ داخل ہو گئے اور فوری کھانے کے حصول کے لئے اصرار کرنے لگے آپ نے فرمایا کہ جو طریق ہے اسی پر کھانا ملے گا آپ کھڑکی پر جائیں البتہ آپ کی فوری ضرورت کے پیش نظر آپ کو پہلے مل جائے گا نظام توڑ کر یہاں سے نہیں مل سکتا حضرت میاں صاحب کے لنگر خانہ میں ہی حضرت امام جماعت جلسہ کے ڈیوٹیوں کے آخری روز تشریف لاتے اور کارکنوں کے ساتھ مل کر چولہوں کے پاس بیٹھ کر مٹی کے برتنوں میں کھانا تناول فرماتے۔ ایک عجیب نظارہ ہوتا تھا۔ ہر کارکن جذبہ خدمت سے معمور اپنے فرائض بجا لا رہا ہوتا تھا۔ حضرت میاں صاحب اس موقع پر پوری تندہی اور ذمہ داری سے ہر کام کی نگرانی فرما رہے ہوتے تھے۔ آٹا گوندھنے والے روٹی لگانے والے۔ دیگوں کے باورچی ان کے ساتھی اور مزدور سب قطار باندھ کر حضرت امام ثانی اور بعد میں حضرت امام ثالث کو عقیدت سے سلام کرتے اور حضرت صاحب ان میں سے اکثر کو پہچان کر گفتگو فرماتے۔

عاجزی حضرت میاں منصور احمد صاحب کا ایک بڑا وصف یہ تھا کہ آپ میں خودنمائی یا ریاء نام کو نہ تھا۔ اتنا بڑا مقام پانے کے باوجود سادگی اور بے تکلفی کی جھلک نمایاں نظر آتی تھی۔ آپ امامت کے ایک ادنیٰ سپاہی بن کر کام کرتے تھے۔ آپ سٹیج پر آنے سے احتراز کرتے تھے اگر امامت جماعت کی طرف سے حکم صادر ہوتا تو پھر آپ مجلس کی صدارت افتتاح و اختتام یا نکاح شادی وغیرہ پر تشریف لاتے ورنہ پرہیز فرماتے تھے۔ یہاں تک کہ اپنی عبادات میں بھی کوئی دکھاوا نہ ہونے دیتے۔ جن دنوں صحت مند تھے ایک کونے میں عبادت کرتے اور خموشی سے چلے جاتے گھٹنے میں تکلیف کے بعد مجبوراً کرسی پر بیٹھ کر عبادت کرتے انکی کرسی یا تو ایک کونے میں ہوتی یا پھر بیت سے باہر۔

آپ شکار کے شوقین تھے۔ یہی ایک تفریح تھی جس کے لئے آپ جاتے تھے۔ شکار میں مہارت اور نشانہ آپ نے وراثت میں پایا تھا۔

سادگی اور بے تکلفی غذا میں سادگی تھی۔ جسمانی ضروریات کے لئے جو غذا آپ ضروری سمجھتے تھے۔ طبی مشورہ نہ بھی ہو استعمال فرما لیتے تھے۔ جیسا کہ خاکسار کو بھی موقع ملا کہ حضرت میاں صاحب اور حضرت باجی جان (صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ) کے ہمراہ دوپہر کو پراٹھے کھائے۔

آپ ہاتھ سے کام کرنے کو بالکل عار نہیں سمجھتے تھے۔ میں نے گھر میں کئی مرتبہ آپ کو کام کرتے دیکھا آپ بندوق وغیرہ کھول کر درست کر رہے تھے آپ کو اللہ تعالیٰ نے تکنیکی ذہن دیا تھا مختلف مشینوں اور کلوں کو خود ہی درست فرما لیتے تھے۔ ربوہ میں ابتداء میں آپ نے ایک پنکھوں وغیرہ کی فیکٹری لگائی تھی۔ وہاں مستریوں اور فورمینوں کو آپ کام کا نمونہ دیکر سکھاتے تھے۔ میرے چھوٹے بھائی عزیز رواح الدین نے بھی آپ کی فیکٹری میں کام کیا ہے۔ آپ خود اسے کام سکھاتے تھے۔ آپ کی فیکٹری کا ایک پنکھا تقریباً 30 سال گذر جانے کے باوجود اب تک ہمارے ہاں درست کام کر رہا ہے۔

دلداری آپ اپنے ساتھ کام کرنے والوں کا بہت خیال فرماتے تھے ایک مرتبہ دارالضیافت کا ایک کارکن اپنی ذاتی وجوہات کی بناء پر انجمن کی ملازمت چھوڑ گیا اس کے پراویڈنٹ فنڈ کی کارروائی طریق کار کے مطابق ہو رہی تھی لیکن انے رقم کی فوری ضرورت تھی اس کارکن نے مجھے بتایا کہ وہ حضرت میاں صاحب کی خدمت میں پیش ہوا کہ مجھے رقم کی جلد ضرورت ہے۔ حضرت میاں صاحب نے دفتر سے دریافت فرمایا دفتر نے بتایا کہ طریق کار کے مطابق ابھی کارروائی میں دیر لگے گی۔ محترم میاں صاحب نے اس کی ضرورت کے پیش نظر اپنی جیب سے اس کی رقم ادا کر دی۔ آپ آسانی سے کہہ سکتے تھے کہ حساب اور کارروائی ہونی ہے ابھی ممکن نہیں۔ لیکن آپ نے اس کی ضرورت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنے پاس سے رقم عطاء فرما دی۔

خاکسار نے کئی مرتبہ بعض ضرورتمندوں کی ضرورت کے متعلق حضرت میاں صاحب کی خدمت میں سفارش عرض کی آپ نے کمال شفقت و احسان سے میری حقیر سفارش کو قبول فرما لیا۔ ایک بار آپ نے فرمایا تم خود ہی میری طرف سے فون پر کام کرنے کے لئے کہہ دو۔

زراعت میں مہارت آپ کو زراعت کا بھی شوق تھا اپنی زمینوں پر باقاعدگی سے تشریف لے جاتے۔ پیداوار میں اضافے کے لئے اچھا بیج منتخب فرماتے اور کھاد پانی اور زمین کی تیاری کا خاص خیال رکھتے۔ یہی وجہ تھی کہ آپ کی فصل عام اوسط پیداوار سے زیادہ اور اچھی جنس نکالتی آپ کے ایک پرانے کارکن نے مجھے بتایا کہ آپ ایک بڑے زمیندار اور اچھے منتظم کی طرح چھوٹے چھوٹے معاملات کارندوں پر چھوڑ دیتے اور نصیحت فرماتے کہ یہ تمہارا کام ہے ان مسائل کو خود حل کرو اگر کوئی چوری وغیرہ یا دوسرا مسئلہ ہو جاتا تو آپ فرماتے کہ یہ کارندوں کا کام ہے چور تلاش کریں۔ مجرم پکڑے جانے کی صورت میں تنبیہہ کرکے معاف فرما دیتے۔ اگر کوئی مزارعہ یا کارکن امداد لینے آتا فوراً اس کی مدد کا حکم فرماتے۔

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ابتدا سے ہی ذیلی تنظیموں حفاظت مرکز اور جماعتی ذمہ داریوں کو نبھانے میں پیش پیش تھے۔

ایسے قیمتی وجود کی جدائی سے ایک خلا پیدا ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس خلاء کو مزید ایسے خادمان سلسلہ کو پیدا کرکے پورا کرے اور آپ کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام سے سرفراز فرمائے۔

☆......☆......☆......☆

بقیہ صفحہ 3

ہو جائیں۔ یہ احمدیت کا ایک کلچر ہے۔ جہاں تک ابتدائی معنے کا تعلق ہے اس کا جواب یہ ہے کہ ایک مصور اگر شرک والے مضمون بیان نہیں کرتا اور ایک اظہار پیدا کرتا ہے تصویر کشی کا اور حسن کا تو یہ احمدیت میں بالکل حرام نہیں دین حق ایک اصولی ہدایت دیتا ہے کہ (وہ لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں) ایسی چیزیں جو اس کی بنیادوں سے الگ ہیں فرائض سے ہٹ کر ہیں ان میں کبھی تھوڑا سا مشغلہ جو ہے وہ تو اور بات ہے لیکن اگر ایک انسان کی زندگی پر حاوی ہو جائے اور اعلیٰ مقاصد سے اسے ہٹا دے تو پھر وہ گناہ بن جاتا ہے۔ کسی چیز میں اس حد تک جانا کہ جس حد تک وہ آپ کے اوپر قبضہ کر جائے اور آپ کو آپ کے فرائض سے غافل کر دے تو وہ ناجائز ہے لیکن اگر ویسے ایک مناسب حد کے اندر کبھی آپ ایسا مشغلہ کر لیں تو ہرگز ناجائز نہیں۔ باقی یہ کہنا کہ اسی میں کلچر ہے یہ غلط ہے۔ دینی کلچر Refinement کے بہت سے رستے رکھتی ہے اور وہ اتنے باریک اور لطیف ہیں کہ ان میں جو ترقی کرتا ہے اس کی لذات کے رخ بدل جاتے ہیں ایسے شعراء بھی تھے جنہوں نے ساری زندگی شعر کہے جو فائن آرٹس کا ایک اظہار ہے لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک موقع پر جب ایک شاعر سے کہا کہ کوئی شعر سناؤ تو اس نے کہا اب شعر کیسا اب تو قرآن آگیا ہے اب مجھے لذت ہی نہیں آتی کسی اور چیز میں' وہ زمانے گئے جب میں شعر کہا کرتا تھا یا شعروں میں لذت کا سامان مہیا کیا کرتا تھا تو کوئی زبردستی نہیں تھی نیچرل بات تھی۔

جاری ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انتصار احمد نذر

امام راغب اور مفردات امام راغب

امام راغب سے تفسیر قرآن کو سمجھنے میں مدد لینی چاہئے

حضرت امام راغب اصفہانی علماء اہلسنت میں بہت بلند مقام کے حامل امام ہیں آپ نے کلام پاک کی خدمت کے حوالے سے خاص نام پیدا کیا اور آپ کی کتاب "المفردات فی غریب القرآن" کو شہرت دوام حاصل ہوئی۔

آپ کا نام حسین بن محمد اور کنیت ابوالقاسم ہے لیکن عام طور پر آپ امام راغب اصفہانی کے نام سے معروف ہیں۔ حیرت کی بات ہے کہ آپ کی زندگی کے بارے میں زیادہ تفصیلات معلوم نہیں صرف اتنا پتہ چلتا ہے کہ آپ نے 502ھ میں وفات پائی۔

امام راغب کا مسلک اہلسنت ہے اور آپ نے اپنی کتب میں جابجا معتزلہ جبریہ اور قدریہ فرقوں کا ذکر کر کے ان کا رد کیا ہے۔

المفردات فی غریب القرآن کے علاوہ بھی آپ نے بہت سی کتب تالیف کیں آپ کی زیادہ تر تصانیف تفسیر کلام پاک اور ادب و ثقافت کے متعلق ہیں کلام پاک کے متعلق آپ کی ایک اور کتاب جامع التفاسیر قابل ذکر ہے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ البیضاوی نے اپنی تفسیر میں اس سے بہت کچھ اخذ کیا ہے۔

المفردات آپ کی یہ کتاب المفردات قرآن کریم کی لغت ہے اور قرآن پاک میں آنے والے کلمات کی تفسیر و تشریح ہے۔ اس میں کتب لغت کی طرز پر کلمات کو حروف تہجی کی ترتیب سے لکھا گیا ہے ایک ہی مادہ سے بننے والے مختلف الفاظ جو قرآن کریم میں استعمال ہوئے ہیں لکھ کر ان کا مفہوم واضح کیا ہے۔

المفردات کے مطالعہ سے یہ بات کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ امام راغب کو عربی زبان پر عبور حاصل تھا اور آپ لغوی دقائق اور صرف و نحو کے بھی ماہر تھے۔

مفردات قرآن لغت عرب کا عمدہ ذخیرہ

امام راغب نے مفردات قرآن کی تحقیق پیش کرتے ہوئے یہ عظیم الشان نظریہ پیش کیا ہے کہ جو مفردات قرآن پاک میں آئے ہیں وہ لغت عرب کا سب سے عمدہ ذخیرہ ہے اور گویا قرآن کریم کے الفاظ کلام عرب کا خلاصہ ہیں۔

آپ خود کتاب کے دیباچہ میں لکھتے ہیں۔

"علوم قرآن کی خدمت میں مشغولیت کے لئے ضروری ہے کہ علوم لفظیہ حاصل کئے جائیں اور علوم لفظیہ سے مراد مفرد الفاظ کی تحقیق ہے پس کلام پاک کے الفاظ کے مفردات کے معانی جاننا ہر اس شخص کے لئے ضروری ہے جو قرآن کریم کے معانی جاننا چاہتا ہو یہ بات اتنی ہی ضروری ہے جیسے عمارت بنانے کے لئے اینٹ کا حصول۔

آپ لکھتے ہیں کہ اس طریق کار کا فائدہ صرف قرآنی علوم کے حصول کے سلسلے میں ہی نہیں ہوتا بلکہ شرعی علوم کے حصول کے سلسلے میں بھی یہ طریق فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔ پس قرآن کریم کے الفاظ کلام عرب کا خلاصہ اور مجموعہ ہیں یہ الفاظ لغت عرب کا واسطہ اور عمدہ ذخیرہ ہیں اور ماہر اور حذاق علماء و شعراء کو اپنے نظم و نثر کے لئے انہی مفردات کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ ان کے علاوہ جو مفردات اور مشتقات لغت میں موجود ہیں ان کی مثال گٹھلی کے مقابلے پر چھلکے کی سی ہے۔"

حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) کے نزدیک امام راغب کا عالی مقام

حضرت امام جماعت (الرابع) نے درس کلام پاک میں حضرت امام راغب کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا۔

امام راغب ہمیشہ بہت پتے کی بات کرتے ہیں۔

پھر فرمایا۔ حضرت امام راغب کا دماغ اتنا روشن اور اتنا پاکیزہ ہے کہ شاذ کے طور پر کبھی انہوں نے کوئی غلطی کی ہوگی ورنہ قرآن کریم کے الفاظ کے بیان میں انتہائی احتیاط سے کام لیتے ہیں اور لطف کی بات یہ ہے کہ قرآنی الفاظ کے قرآنی آیات کے ذریعے معنی کرتے ہیں کسی لغت کی ہمیں ضرورت نہیں پس قرآنی لغت کیا ہے یہ سیکھنا ہو تو حضرت امام راغب سے سیکھیں ہر لفظ کے قرآنی آیات کے سہارے معنی کرتے ہیں غلطی کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(درس قرآن یکم جنوری 1998ء)

پھر فرمایا۔

"امام رازی اور امام راغب ان دونوں سے تفسیر قرآن کو سمجھنے میں مدد لینی چاہئے۔"

امام راغب کے عالی مقام اور آپ کی کتاب المفردات کی عظمت کا ذکر حضرت امام جماعت احمدیہ نے اپنے خطبہ مورخہ 22 اکتوبر 93ء میں بھی کیا۔

نور محمد کارخانہ تجارت کتب آرام باغ کراچی کی طرف سے المفردات کا جو نسخہ شائع کیا گیا ہے اس کے 553 صفحات ہیں۔ اس کا اردو ترجمہ مفردات القرآن کے عنوان سے محمد عبدہ الفلاح فیروز پوری نے 1963ء میں لاہور سے شائع کیا۔

آج کا دن — 13 مئی 13th May

تاریخ عالم

1861ء کراچی اور کوٹری کے درمیان ریلوے لائن کا افتتاح ہوا۔

آج کل جو علاقہ پاکستان کے طور پر جانا جاتا ہے اس میں سب سے پہلی ریلوے لائن کی تعمیر 29- اپریل 1858ء کو شروع کی گئی اور 13- مئی 1861ء کو کراچی سے کوٹری تک پھیلی ہوئی 110 میل لمبی مکمل ہو گئی۔ یہ ریلوے لائن پاکستان کے علاقہ میں بچھائی جانے والی پہلی ریلوے لائن تھی۔

1951ء برصغیر کے مشہور ادیب شاعر اور سیاست دان مولانا حسرت موہانی کا انتقال ہوا۔

مولانا حسرت نے علی گڑھ کالج سے بی۔ اے۔ کیا اور جوانی ہی سے ایک ثقہ شاعر اور ادیب اور ایک نڈر سیاستدان کی حیثیت سے مشہور ہو گئے۔ سیاست کی وجہ سے عمر کا بیشتر حصہ طوق و سلاسل میں گذارا لیکن وہاں بھی شعر و شاعری کا شغف جاری رکھا۔

اردوئے معلیٰ کے نام سے آپ نے ایک رسالہ جاری کیا اور اس کے ذریعہ اردو علم و ادب کی خدمت کی۔ اردو غزل میں آپ کا مقام بہت بلند ہے۔ ان کی اپنی شاعری کے دیوان دس جلدوں میں شائع ہوئے اس کے علاوہ نثر میں شرح دیوان غالب۔ نکات سخن زیادہ مشہور ہیں۔ آپ نے 75 برس کی عمر میں 13- مئی 1951ء کو لکھنؤ میں وفات پائی۔

☆......☆......☆......☆

تاریخ احمدیت

1933ء حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی حرم محترم حضرت سارہ بیگم صاحبہ کا انتقال ہوا۔ آپ سے حضرت صاحب کا نکاح اپریل 1925ء میں ہوا تھا۔ آپ کی وفات پر حضرت صاحب نے فرمایا۔

"وہ اس عقیدت سے آئی کہ (حضرت بانی سلسلہ احمدیہ) کے دروازہ پر جس نے اللہ تعالیٰ کے لئے اپنے نفس کو کھو دیا تھا گر جائے اور پھر اپنے پیدا کرنے والے کی رضا کی تلاش میں اس دروازہ کی مٹی ہو کر رہ جائے۔ ہمیشہ کے لئے اپنے وجود کو کھو دے ایک مشت خاک ہو جس میں کوئی جان نہ ہو۔ خواہ اسے اٹھا کر پھینک دو خواہ اسے مقدس سمجھ کر تبرک کی طرح رکھ لو۔

لحذا اس نے جو کہا تھا وہ پورا کر دیا زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی۔ وہ حقیقی معنوں میں (حضرت بانی سلسلہ احمدیہ) کے قدموں میں خاک پڑی ہوئی ہے۔ وہ ہمیشہ کے لئے اس آستان پر گر چکی ہے تا خدا تعالیٰ کی رضا اسے حاصل ہو۔"

(الفضل 27- جون 1933ء)

آپ کی اولاد کے اسماء یہ ہیں صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب۔ صاحبزادی امتہ النصیر بیگم صاحبہ اور صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب۔ 14- مئی کو حضرت صاحب نے آپ کا جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ قادیان میں آپ کو سپرد خاک کر دیا گیا۔

تقویٰ اختیار کرو

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

یہ بھی یاد رکھو کہ دعائیں منظور نہ ہوں گی۔ جب تک تم متقی نہ ہو اور تقویٰ اختیار کرو۔ تقویٰ کی دو قسم ہیں۔ ایک علم کے متعلق دوسرا عمل کے متعلق۔ علم کے متعلق تو میں نے بیان کر دیا کہ علوم دین نہیں آتے اور حقائق و معارف نہیں کھلتے جب تک متقی نہ ہو اور عمل کے متعلق یہ ہے کہ (عبادت) روزہ اور دوسری عبادات اس وقت تک ناقص رہتی ہیں جب تک متقی نہ ہو۔ اس بات کو بھی خوب یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے دو حکم ہیں اول یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ نہ اس کی ذات میں نہ صفات میں۔ نہ عبادات میں۔ اور دوسرے نوع انسان سے ہمدردی کرو۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 130)

☆......☆......☆......☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالم احمدیت

(الفضل انٹرنیشنل 13- مارچ 1998ء)

قریشی داؤد احمد

جماعت احمدیہ گھانا کا جلسہ سالانہ

اور افریقہ میں توہمات کے خلاف جماعت احمدیہ کی منظّم کوشش

حضرت امام جماعت الرابع نے رمضان المبارک 1997ء میں درس القرآن کے دوران فرمایا کہ خاص طور پر افریقہ کے بعض ممالک میں توہمات پرستی عروج پر ہے اور ہدایت فرمائی کہ جماعت کو چاہئے کہ اس کے خلاف منظم طریق پر مہم چلائی جائے۔ چنانچہ جماعت احمدیہ گھانا کے سالانہ جلسہ منعقدہ 18، 19 اور 20۔ دسمبر 1997ء کے لئے جلسہ کا جو Theme مقرر کیا گیا تھا اس ضمن میں تھا کہ "توہمات قومی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہیں۔" اس کا مقصد یہ تھا کہ سارے ملک کو توہمات کے نقصان سے آگاہ کیا جائے تاکہ لوگوں میں اس بارہ میں بیداری پیدا ہو۔ یہ مہم تقریباً سارا سال جاری رہی۔ چنانچہ جلسہ سالانہ سے قبل ملک کی اکثر ریجنل کانفرنسوں کے موقعہ پر یہی Theme رکھا گیا اور ان کانفرنسوں کی خبریں ملک کے اخبارات میں شائع ہونے کے علاوہ ملکی ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر بھی نشر کی جاتی رہیں۔

اشانٹی ریجن میں City F M ریڈیو کے ذریعہ چار پروگرام نشر کئے اور اس موضوع پر باقاعدہ بحث کی گئی۔ چنانچہ جب عام لوگوں کو ہمارے خیالات کا علم ہوا تو بعض بت پرستوں اور عیسائیوں نے اس کے خلاف مہم شروع کی۔ چنانچہ اس کے ساتھ City F M ریڈیو پر پروگرام کئے۔ اور ان لوگوں کو فون ان (Phone In) کا موقع دیا گیا۔ چنانچہ اس کے ذریعہ سے یہ علم ہوا کہ بہت سے لوگ حقیقت حال سمجھنے کے بعد اس طرف مائل ہو رہے ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ گھانا کے تحت باقاعدہ ایک سیمینار منعقد کیا گیا اس سیمینار میں کیتھولک بشپ آف کماسی RTD. RT. REV. DR. PETER AKWASI SARPON G. اور Human Right Commission کماسی کے ایک سینئر آفیسر نے بھی خیالات کا اظہار کیا۔

مکرم امیر و مشنری انچارج، جماعت احمدیہ گھانا مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب نے اجلاس کی صدارت کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سیمینار بہت کامیاب رہا۔

گھانا کے مختلف ریجنز میں توہمات کے خلاف لوگوں کے ذہن مرکوز کرنے اور اس کی وضاحت کرنے کے بعد یہ مناسب خیال کیا گیا کہ اب ملکی سطح پر اس چیز کو اجاگر کیا جائے۔ چنانچہ جلسہ سالانہ کے موقع پر یہی Theme رکھا گیا۔ اور صدر مملکت کے علاوہ بعض وفاقی وزراء نے جنہیں جلسہ پر مدعو کیا گیا تھا جلسہ کے Theme کو اپنی اپنی تقاریر کا موضوع بنایا۔ اور مختلف زاویہ نگاہ سے اس پر روشنی ڈالی کہ توہمات کس طرح اور کس حد تک ملکی ترقی میں روکاٹ ہیں۔ جناب صدر مملکت نے فرمایا کہ یہ جماعت احمدیہ کا سوال نہیں بلکہ پورے ملک کی ترقی کا سوال ہے۔ چنانچہ انہوں نے ملکی میڈیا اور اخبارات کو حکم دیا کہ وہ توہمات کے بارہ میں جماعت احمدیہ کے موقف کی ملکی سطح پر تشہیر کریں۔

جلسہ سالانہ میں صدر مملکت کی شمولیت کے موقع پر جلسہ کے Theme کے علاوہ جماعت کی تنظیم اور نظم و ضبط سے صدر مملکت بے حد متاثر ہوئے اور ان پر اس کا گہرا اثر تھا۔ چنانچہ جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ گھانا کے انعقاد کے دو ہفتہ بعد کیتھولک چرچ آف گھانا نے ٹمالے (Tamale) میں ایک کانفرنس کا انعقاد کیا جس میں پورے ملک سے بشپ اور پادری شامل ہوئے بلکہ پوپ کا نمائندہ بھی اس کانفرنس میں شامل ہوا جو کہ بینن (Benin) کا کارڈینل ہے۔ چنانچہ صدر مملکت نے اس موقع پر بھی اس چیز کو ان لوگوں کے سامنے پیش کیا۔ چنانچہ اخبارات میں یہ خبریں شائع ہو رہی ہیں کہ جو لوگ عورتوں کو ڈائن کہتے ہیں اور ان پر ظلم کرتے ہیں ان کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔ نیز حکومت خود اس معاملہ میں سنجیدگی سے کوشش کر رہی ہے کہ ان رسومات کے نتیجہ میں کسی سے ظلم یا زیادتی نہ ہو۔

☆......☆......☆......☆

رپورٹ۔ عبدالباسط قمر

ایک علمی نشست کا انعقاد

ہومیوپیتھی میں جدید تحقیق کے متعلق معلومات

احمدیہ ہومیوپیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام مورخہ 24 اپریل 1998ء کو انصار اللہ مقامی کے ہال میں صبح ساڑھے نو بجے تا 12 بجے دوپہر ایک علمی نشست منعقد کی گئی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہومیوپیتھک ڈاکٹرز۔ مربیان اور دیگر دلچسپی لینے والے حضرات کی ایک بڑی تعداد نے اس میں شرکت کی۔

اجلاس میں جنرل سیکرٹری سکواڈرن لیڈر (ر) عبدالباسط قمر (ہومیوفزیشن) نے حاضرین کو ایسوسی ایشن کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔ اس اجلاس کے مہمان خصوصی مکرم و محترم پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان صاحب تھے۔ آپ نے بتایا کہ اللہ کے فضل سے وہ پہلے پاکستانی احمدی ہیں جو چودہ ملکوں کی ایسوسی ایشن (ایشین ہومیوپیتھک میڈیکل لیگ) کے صدر منتخب ہوئے ہیں۔

اس کے بعد آپ نے ہومیوپیتھی میں ہونے والی جدید تحقیق کے بارے میں ایک پُرمغز لیکچر دیا۔ آپ نے Water Memory Imprint (نقش برآب) Double Blind Study اور Kinetic Energy Shell کے اصولوں پر روشنی ڈالی اور ان کے ذریعہ پوٹینسی کے اندر چھپی ہوئی طاقت کو اجاگر کرنے کے تجربات کا ذکر کیا۔ اس کے علاوہ آپ نے گندم کی آرسینک البم کی نچلی طاقتوں (Loose Dilutions up to 1x) اور D25-D40 اور D45 پوٹینسی ملے پانی کے زیر اثر فصلوں پر ہونے والے اثرات بیان کئے۔ اس میں زراعت میں ہومیوپیتھی سے فائدہ اٹھانے کے دروازے کھل جائینگے۔ آپ نے بتایا کہ نچلی طاقتوں کے زیر اثر گندم کا دانہ زہر آلود نکلا جبکہ تقلیلی طاقت کے زیر اثر گندم نہ صرف صحتمند پیدا ہوئی بلکہ پیداوار بھی بہتر نکلی۔

آپ نے مزید بتایا کہ آج کل انسانوں کی تجربات کے لئے دستیابی کی کمی کی وجہ سے دوسرے جانداروں پر تجربات کئے جا رہے ہیں اس سلسلہ میں Thyroxin 30x پوٹینسی کے زیر اثر مینڈکوں کی افزائش اور پرورش پر ہونے والے اثرات کا جائزہ پیش کیا۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے لال دوائی۔ (پوٹاشیم پرمینگنیٹ 3x) کی 3x پوٹینسی سے منشیات کے عادی افراد کا کامیابی سے علاج کرنے پر روشنی ڈالی۔ اس کے علاوہ کریٹیکس۔ سیمی سیفوگا اور ایوینا سٹائیوہ مدر ٹنکچرز سے بھی منشیات کے مابعد اثرات کو ختم کرنے کے لئے ان ادویات کے استعمال پر روشنی ڈالی۔

آخر میں ڈاکٹر صاحب نے ہومیوپیتھی میں نئی دریافت ہونے والی ادویات کا ذکر کیا جس میں خصوصاً Folicolinum اور Vertabrea Dorsal کا استعمال بتایا گیا۔

حاضرین کو لیکچر کے دوران ہی سوالات کی اجازت تھی جس سے انہوں نے بھرپور استفادہ کیا۔

> جو کچھ ہمیں ہے راحت سب اس کی جُود و منت
> اس سے ہے دل کو بیعت دل میں ہے اس کی عظمت
> بہتر ہے اس کی طاعت، طاعت میں ہے سعادت
> یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
> (درثمین)

کاشف بشیر

پاکستان کے 27 ویں قومی کھیل

ستائیسویں قومی کھیل 22۔ تا 27۔ اپریل 1998ء پشاور میں منعقد ہوئے۔ ان کھیلوں میں 3300 کھلاڑیوں نے مجموعی طور پر 1248 میڈلز کے لئے مقابلہ کیا قومی کھیلوں میں مردوں کے مقابلوں میں اتھلیٹکس، بیڈ مٹن، باسکٹ بال، باکسنگ، باڈی بلڈنگ، سائکلنگ، فٹ بال، گالف، جمناسٹک، ہینڈ بال، ہاکی، جوڈو کراٹے، ٹینس، شوٹنگ اور ریسلنگ شامل تھے جبکہ خواتین کے مقابلہ میں صرف اتھلیٹکس بیڈ مٹن، سوئمنگ اور ٹیبل ٹینس کے ایونٹس رکھے گئے تھے۔

ان کھیلوں میں صوبہ پنجاب، سندھ، سرحد، بلوچستان، پاکستان آرمی، واپڈا، نیوی، ریلویز، پولیس، پی اے ایف، یو جی سی، کی ٹیموں نے حصہ لیا ستائیسویں قومی کھیلوں میں پہلی مرتبہ الیکٹرانک سکور بورڈ استعمال کیا گیا، یہ سکور بورڈ پشاور یونیورسٹی کے طلباء نے خود تیار کیا تھا اس کی تیاری پر 15 لاکھ روپے کی لاگت آئی۔ یہ کھیلیں قیوم سٹیڈیم پشاور میں ہوئیں جبکہ جہلم اور کراچی میں بھی مقابلے کروائے گئے تھے۔ اختتامی تقریب قیوم سپورٹس کمپلیکس میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کی خاص بات پیراشوٹ جمپ تھی جس میں پاکستان نیوی اور سپیشل سروسز گروپ کے جوانوں نے حصہ لیا۔ کھیلوں کی فاتح پاکستان آرمی رہی جس نے 64 گولڈ، 43 سلور، 36 برونز میڈل حاصل کئے اور ان کے 3147 پوائنٹس رہے دوسرے نمبر پر واپڈا نے 50 گولڈ، 38، سلور، 47 برونز میڈل حاصل کئے ان کے پوائنٹس 2920 رہے پنجاب تیسرے نمبر پر رہا جس نے 17 گولڈ، 10 سلور، 24 برونز میڈل حاصل کئے ان کے پوائنٹس 1411 رہے قائداعظم ٹرافی آرمی کو دی گئی جو کہ مسلسل 13 مرتبہ اور کل 19 مرتبہ یہ ٹرافی حاصل کر چکی ہے اس کے علاوہ اوور آل اتھلیٹکس اور فیئر پلے ٹرافی آرمی کو دی گئی۔ واپڈ کو رنر اپ ٹرافی ملی یہ تینوں ٹرافیاں پہلی مرتبہ دی گئی تھیں۔ ان کھیلوں میں مردوں کے مقابلے میں خواتین کھلاڑیوں نے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور 13۔ نئے ریکارڈز قائم کئے۔ جبکہ مردوں نے آٹھ ریکارڈز قائم کئے۔ اتھلیٹکس میں واپڈا کی خواتین نے جبکہ سوئمنگ میں سندھ کی خواتین نے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ 27 ویں قومی کھیلوں کے اختتام پر پاکستان اولیمپکس ایسوسی ایشن کے صدر سید واجد علی شاہ نے 28 ویں قومی کھیلوں کے انعقاد کے لئے پنجاب کے دستے کو جھنڈا دیا جس کے تحت اب اگلی کھیلیں پنجاب کے سپرد ہوں گی اور یہ لاہور میں منعقد کی جائیں گی۔

☆......☆......☆......☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم اسفند یار منیب صاحب (مربی سلسلہ) فیکٹری ایریا ربوہ کو 5- مئی 1998ء بروز منگل دوسری بیٹی سے نوازا ہے- جس کا نام "علینہ احمد" تجویز ہوا ہے- احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو خادمہ دین بنائے اور فعال و طویل زندگی عطا فرمائے-

نکاح

○ مکرم ملک الطاف حسین قاسم صاحب آف گلیکسو ویلکم ابن مکرم ملک محمد حسین صاحب کا نکاح ہمراہ محترمہ ڈاکٹر امتہ الرشید صاحبہ بنت محترم افتخار علی صاحب قریشی چیف انجینئر ریٹائرڈ محکمہ انہار پنجاب حال وکیل المال ثالث تحریک جدید بعوض ایک لاکھ روپیہ حق مہر مورخہ 98-4-26 کو بیت المبارک میں بعد نماز مغرب محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت نے پڑھا- ملک الطاف حسین قاسم صاحب محترم ملک شیر بہادر خان صاحب سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خوشاب کے پوتے اور محترم ڈاکٹر محمد شفیع صاحب سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پنڈی بھٹیاں کے نواسے ہیں جبکہ محترمہ ڈاکٹر امتہ الرشید صاحبہ حضرت منشی فیاض علی صاحب کپورتھلوی حضرت رفیق بانی سلسلہ کے بڑے بیٹے کی نواسی ہیں-

اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے دینی و دنیاوی ہر طرح بابرکت فرمائے-

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ٹھیکیدار زعیم اعلیٰ کلفٹن D.H.A کراچی کو عرصہ 2 سال سے (LOW) بلڈ پریشر کا حملہ ہوتا ہے-

مکرم مشتاق احمد طارق رند بلوچ محلہ دارالرحمان کالونی ربوہ کی بائیں آنکھ کی بینائی بہت حد تک کمزور ہو گئی ہے- کافی علاج کروانے کے باوجود افاقہ نہیں ہو رہا-

مکرم شیخ محمد یوسف صاحب اوکاڑہ بعض ذاتی پریشانیوں کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتے ہیں-

○ مکرم خواجہ رشید الدین قمر صاحب آف لندن کے گلے کا 24- اپریل 98ء کو نہایت پیچیدہ دس گھنٹے تک کامیاب اپریشن ہوا ہے-

○ مکرم صفدر علی وڑائچ صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ ضلع سرگودھا کا اکلوتا بیٹا جو وقف نو میں شامل ہے- اکثر بیمار رہتا ہے-

اعلان دار القضاء

○ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ سکنہ مکان نمبر 29 ایچی سن کالج لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر مکرم عزیز الحق صاحب ولد فضل حق صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں- ان کے نام درج ذیل دو قطعات ہیں-

1- قطعہ نمبر 3/5 برقبہ 9 مرلے 219 مربع فٹ محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ -2- قطعہ نمبر 14/5 برقبہ 9 مرلے 265 مربع فٹ محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ-

یہ دونوں قطعات میرے نام منتقل کر دیئے جائیں- دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے- جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- محترمہ اقبال بیگم صاحبہ (بیوہ)
2- مکرم شجاع الحق صاحب (بیٹا)
3- مکرم جری الحق صاحب (بیٹا)
4- مکرم اسرار الحق صاحب (بیٹا)
5- مکرم انوار الحق صاحب (بیٹا)
6- محترمہ شاہین افتخار صاحبہ (بیٹی)
7- محترمہ نوشابہ ندیم صاحبہ (بیٹی)
8- محترمہ ادیبہ نسیم بٹ صاحبہ (بیٹی)
9- محترمہ امتل وودود منصور بھٹی صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں-

(ناظم دار القضاء- ربوہ)

○ (مکرم خالد احمد ناصر صاحب بابت ترکہ مکرم محمد ادریس صاحب)

مکرم خالد احمد صاحب ناصر ابن مکرم محمد ادریس صاحب مرحوم سابق کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ نے درخواست دی ہے- کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں- ان کے پراویڈنٹ فنڈ کی رقم مبلغ 3815/41 روپے مجھے ادا کی جائے- میری والدہ محترمہ کے علاوہ دیگر کوئی وارث نہ ہے- اور ان کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض نہ ہے-

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں-

(ناظم دار القضاء- ربوہ)

اعلان داخلہ

○ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد نے کمپیوٹر سے متعلق مندرجہ ذیل پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں

1-BCS-2-DCA-3-DCM-4- مختصر المیعاد کمپیوٹر کورسز-

تعلیمی قابلیت میں کم از کم انٹرمیڈیٹ ہونا لازمی ہے- داخلہ فارم وپراسپکٹس 250 روپے کے عوض یونیورسٹی سے یا یونیورسٹی کے علاقائی دفاتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں- فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 6- جون 98ء ہے-

(نظارت تعلیم)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے خاص خاص پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 15 مئی 1998ء

12-35 رات- چلڈرنز کارنر- آیئے نماز سیکھیں-
1-00 رات- فرام دی آرکائیوز- تقریر-
2-00 رات- ہومیوپیتھی کلاس-
3-00 رات- ڈچ زبان سیکھئے-
3-35 رات- تقریر از سید- اے- سلیمان صاحب-
4-45 رات- چلڈرنز کارنر- آیئے نماز سیکھیں-
5-15 صبح- لقاء مع العرب-
6-20 صبح- کوئز پروگرام- تاریخ احمدیت-
7-15 صبح- اردو کلاس-
8-15 صبح- ڈچ زبان سیکھئے-
8-45 صبح- ہومیوپیتھی کلاس-
10-45 صبح- چلڈرنز کارنر- آیئے نماز سیکھیں-
11-10 صبح- پشتو آئٹم-
11-30 دوپہر- درثمین- نظموں کا صحیح تلفظ-
11-50 دوپہر- تبرکات-
12-45 دوپہر- لقاء مع العرب-
1-55 دوپہر- اردو کلاس-
3-10 دوپہر- کمپیوٹر سب کے لئے-
4-30 سہ پہر- پرچم لہرانے کی تقریب انصار اللہ جرمنی سے-
5-00 سہ پہر- خطبہ جمعہ لائیو جرمنی سے-
6-05 شام- انصار کے اجتماع جرمنی کی کارروائی- لائیو-
10-20 رات- اردو کلاس-
11-30 رات- لقاء مع العرب-
12-30 رات- ڈاکو منٹری- سپین میں احمدیت-

☆......☆......☆......☆

ہفتہ 16- مئی 1998ء

12-50 رات- چلڈرنز کلاس-
1-20 رات- طبی معاملات- میزبان ڈاکٹر مجیب الحق صاحب- عنوان جلدی بیماریاں-
1-50 رات- خطبہ جمعہ (دوبارہ) 98-5-15-
2-55 رات- فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات- 98-5-11-
4-30 رات- چلڈرنز کلاس-
5-00 صبح- لقاء مع العرب-
6-10 صبح- خطبہ جمعہ دوبارہ (98-5-15)-
7-15 صبح- اردو کلاس-
8-20 صبح- کمپیوٹر سب کے لئے-
8-55 صبح- فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات-
10-35 صبح- چلڈرنز کارنر- ملاقات-
11-00 دوپہر- سرائیکی پروگرام خطبہ جمعہ 97-10-3
12-00 دوپہر- طبی معاملات جلدی بیماریاں-
12-55 دوپہر- لقاء مع العرب-
1-55 دوپہر- اردو کلاس-
3-05 دوپہر- احمدیہ ٹیلی ویژن سیمینار برکات (قدرت ثانیہ) حصہ اول-
4-30 سہ پہر- سویڈش زبان سیکھئے-
6-55 شام- بچوں کی ملاقات امام صاحب کے ساتھ (98-5-16)-
8-00 رات- لقاء مع العرب-
10-15 رات- اردو کلاس-
11-20 رات- لقاء مع العرب-

☆......☆......☆......☆

اتوار 17- مئی 1998ء

12-25 رات- چلڈرنز کارنر- کوئز نمبر 8- ربوہ
12-50 رات- مجلس سوال و جواب- 96-7-26
2-35 رات- بچوں کی ملاقات امام صاحب کے ساتھ 98-5-16
3-35 رات- سویڈش زبان سیکھئے-
4-45 صبح- چلڈرنز کارنر- کوئز نمبر 8- ربوہ
5-05 صبح- لقاء مع العرب-
7-10 صبح- اردو کلاس-
8-15 صبح- سویڈش زبان سیکھئے-
8-50 صبح- بچوں کی کلاس- امام صاحب کے ساتھ- 98-5-16
10-35 صبح- خطبہ جمعہ (دوبارہ) 98-5-15
11-55 دوپہر- مجلس سوال و جواب (جلسہ سالانہ 1996ء)-
1-45 دوپہر- لقاء مع العرب-
2-45 دوپہر- کارروائی- انصار اللہ اجتماع جرمنی براہ راست-
10-20 رات- اردو کلاس-
11-30 رات- لقاء مع العرب-

☆......☆......☆......☆

تبدیلی نام

○ میں نے اپنے بیٹے کا نام محمد اسامہ اکرم سے تبدیل کر کے محمد اسامہ رکھ لیا ہے- آئندہ سے اسے نام سے لکھا و پکارا جائے-

محمد اکمل احسان
6/21 دارالعلوم جنوبی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ: 12 مئی-1998ء
درجہ حرارت کم از کم 24 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 34 درجے سنٹی گریڈ

غروب آفتاب پیر 13 مئی 6-59
طلوع آفتاب منگل 14 مئی 5-9

عالمی خبریں

بھارت نے تین ایٹمی دھماکے کر دیے ہیں۔ منصوبہ انتہائی خفیہ رکھا گیا تھا۔ بھارتی وزیر اعظم نے دھماکوں کو 1974ء جیسا قرار دیا ہے۔ پاکستان نے اس پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے علاقے میں ایٹمی دوڑ شروع ہو جائے گی۔ پوری دنیا مذمت کرے۔ اور بھارت پر پابندیاں لگائی جائیں۔

امریکہ کے محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ بھارت کے ایٹمی دھماکوں کے بعد بھارت کے خلاف پابندیاں لگ سکتی ہیں۔ صورت حال کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ پابندیوں کی صورت میں بھارت کو آئی۔ ایم۔ ایف۔ عالمی بینک' اور تمام امریکی بینکوں سے قرضوں کا اجرا بند ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ بھارت کو ہر قسم کی ٹیکنالوجی کی برآمد بھی روکی جاسکتی ہے۔

گوہر ایوب وزیر خارجہ پاکستان نے کہا ہے کہ بھارت کے ایٹمی دھماکوں کے بعد اب ہمیں بھی مناسب اقدامات کا حق حاصل ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان دھماکوں کی وجہ سے "عدم پھیلاؤ" کی کوششیں متاثر ہوں گی۔

امریکہ نے مشرق وسطی میں امن کی کوششیں ترک کرنے کی دھمکی دے دی ہے۔ اسرائیل فلسطین کو 13 فیصد علاقے دینے پر رضامند نہ ہوا تو امریکہ اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرنے پر مجبور ہو جائے گا۔

بنکاک کے نزدیک ایک پہاڑی مقام پر لے جانے والی چیئر لفٹ کے تار اچانک ٹوٹ جانے سے لفٹ میں سوار 3- افراد ہلاک اور نیچے گرنے سے 36- افراد زخمی ہو گئے۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ افریقی حکومتیں اپنی غلطیوں کے ازالہ کے لئے اقوام متحدہ کو قربانی کا بکرا نہ بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ بعض ممالک اپنی غلط حکمت عملی کے باعث کسی نہ کسی بحران کا شکار ہو جاتے ہیں اور پھر اس بحران کا ذمہ دار اقوام متحدہ کو قرار دیتے ہیں۔

جی۔ 8 ممالک نے عراق کو خبردار کیا ہے کہ اگر اسلحہ انسپکٹروں کو روکا گیا تو عراق کو سنگین نتائج بھگتنا ہوں گے۔ اقوام متحدہ کی تمام شرائط پوری کرنے سے ہی اس پر عالمی پابندیاں اٹھائی جاسکتی ہیں۔

امریکہ نے کوسووو کی صورت حال کو بے حد خطرناک قرار دیا ہے۔

ملا محمد عمر بانی طالبان تحریک نے کہا ہے کہ ایرانی مداخلت کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایران نے شمالی اتحاد کی امداد جاری رکھی تو وہ یاد رکھے کہ یہ امر اس کے مفاد کے لئے اچھا نہیں ہو گا۔

انڈونیشیا کی جماعت محمدیہ نے صدر انڈونیشیا سہارتو کے خلاف تحریک کا اعلان کر دیا ہے۔ سربراہ جماعت محمدیہ نے کہا ہے کہ وہ ملک کے سیاسی 'مذہبی' اور تارکین وطن کے رہنماؤں کو جمع کر کے حکومت کے خاتمے کی تحریک شروع کریں گے۔

☆......☆......☆......☆

ملکی خبریں

سندھ ہائی کورٹ کے احتساب بنچ نے محترمہ نظیر بھٹو کے بلاضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کر دیے ہیں۔ ان پر بیرون ملک پی آئی اے میں غیر قانونی بھرتیوں اور تقرریوں کا الزام ہے۔

محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ مجھے سیاسی طور پر قتل کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ نواز حکومت مجھے اپنے باپ کی طرف سے ملنے والے اثاثوں سے محروم کرنا چاہتی ہے۔ کینیڈا سے واپسی پر بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان جا رہی ہوں۔ تمام جھوٹے الزامات کا سامنا کروں گی۔

محرمتہ بے نظیر بھٹو کے شوہر آصف علی زرداری اور ان کے تین ساتھیوں عارف بلوچ' اقبال حبیب اور ایک حساس ادارہ کے ریٹائرڈ افسر اقبال کے خلاف منشیات سمگلنگ کا چالان عدالت میں پیش کر دیا گیا ہے۔

"دی ٹائم" جو کہ دنیا میں سب سے زیادہ شائع ہونے والا میگزین ہے نے انکشاف کیا ہے کہ آصف علی زرداری نے منشیات کی سمگلنگ سے کئی ملین ڈالر کمائے۔

آصف علی زرداری نے امریکن رسالے ٹائم کو بتایا ہے کہ نواز شریف کی حکومت نے ان کو اور ان کی بیوی کو ملک چھوڑنے کی شرط پر مقدمات ختم کرنے کی پیش کش کی جسے ان دونوں رد کر دیا ہے اور کہا کہ ہم دونوں کا جینا مرنا پاکستان کے ساتھ ہے۔

وزیر اعظم محمد نواز شریف نے الماتی میں کہا ہے کہ ترقی اور خوشحالی کے امکانات پر غربت کے بادل چھائے ہوئے ہیں دوسری طرف انفارمیشن اور ٹیکنالوجی کے سیلاب نے دنیا کے سماجی اور معاشی نقشے کو یکسر بدل دیا ہے لیکن ہم اس چیلنج کا مقابلہ علاقائی تعاون سے کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی نظام کی بنیاد انصاف پر ہونا چاہئے اور جنوبی ایشیا میں امن و استحکام کے لئے افغانستان اور کشمیر کا حل ہونا ضروری ہے۔

لاہور ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ نے حکومت کی اپیل مسترد کرتے ہوئے یونین کونسلوں کے الیکشن کروانے کی ہدایت کر دی ہے۔

بلدیاتی انتخابات کے سلسلہ میں حکومت نے یہ یقین دہانی کرائی ہے کہ صوبہ بھر میں یونین کونسلوں کے انتخابات 1999ء کے شروع میں کروائے جائیں گے۔

بی بی سی کے مطابق فیصل آباد میں کلمہ طیبہ والے بورڈ کی مبینہ بے حرمتی کرنے پر دینی جماعتوں کی اپیل پر مکمل ہڑتال رہی۔ مظاہرین پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا اور گرفتاریاں بھی کیں۔ پولیس نے آنسو گیس کا بھی استعمال کیا۔ شہر کے آٹھوں بازار۔ کاروباری مراکز۔ تعلیمی اور دیگر ادارے بند رہے۔ حساس علاقوں کی ناکہ بندی کر دی گئی تھی لوگ گلیوں کے راستے شہر میں داخل ہوئے۔ جناح کالونی اور امین پور بازار کے علاقے میدان جنگ بنے رہے۔ کئی افراد زخمی ہوئے اور کئی گرفتار کر لئے گئے۔

محمد شہباز شریف وزیر اعلیٰ پنجاب نے "گھوسٹ" سکولوں میں 2753 اساتذہ بغیر کام کئے ڈیڑھ ارب روپیہ تنخواہوں کے طور پر لے رہے تھے۔ محکمہ تعلیم' خزانہ' اور اے جی آفس کی بدترین غفلت اور اشتراک ثابت ہو گیا ہے اور گرفتاریوں کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔

حکومت نے ڈاکٹر جان جوزف بشپ کی خودکشی کے بعد ملک بھر میں گرجا گھروں کا باہر پولیس گارڈ تعینات کر دیے گئے ہیں۔

کرسچن لبریشن فرنٹ نے بشپ جان جوزف کی قبر پر حکومتی سطح پر یادگار تعمیر کرنے اور 295 سی کے قانون کو فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

کار برائے فروخت
ٹویوٹا سپر منسٹر رجسٹرڈ 1994ء بہت کم چلی ہوئی۔ رنگ سرخ 1300CC فلی لوڈڈ پاور سٹیرنگ معہ لاک نہایت اچھی حالت میں برائے فروخت موجود ہے
رابطہ: ڈاکٹر رشید محمد راشد آئی سپیشلسٹ
F.O.H ربوہ فون 873-04524

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
دوکان: 212515 رہائش: 212300

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھراء کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھراء
۲۰ گرام -/۴۰ روپے، ۶۰ گرام -/۱۲۰ روپے، ۱۰۰ گرام -/۲۰۰ روپے
اکسیر اولاد نرینہ (کورس) -/۳۰۰ روپے
زدجام عشق خاص سونے چاندی کی گولیاں شباب آور موتی
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534

زیورات کی دنیا میں عظیم نام
• سونے کے زیورات کیڈمیم سے تیار کئے جاتے ہیں • واپسی بغیر کاٹ ہوگی۔
روبی جیولرز فضل عمر مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: مظفر احمد

اراضی سکنی برائے فروخت
میں اپنی اراضی سکنی تعدادی ایک کنال واقع کھاتہ 416 بلاک 10 قطعہ 12 (شمالی حصہ) محلہ دارالصدر شمالی ربوہ بالعوض مبلغ چار لاکھ فروخت کرنا چاہتا ہوں۔ یہ فروخت قواعد مقامی کے مطابق ہوگی مزید تفصیلات کے لئے احباب رابطہ کریں: میاں اقبال احمد ایڈووکیٹ
فون: 2623 راجن پور

جرمن و لوکل ہومیوپیتھک ادویات
ہر قسم کی جرمن و لوکل ہومیوپیتھک ادویات مدر ٹنکچرز' پوٹنسیاں' بائیو کیمک ادویات' گولیاں' ٹکیاں' شوگر آف ملک اور ہومیوپیتھک کتب کی بارعایت خریداری کا مرکز۔ خالی ڈبیاں اور ڈراپرز بھی دستیاب ہیں۔ 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس بھی دستیاب ہے۔
کیور ریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ فون 771-213156- فیکس (04524-212299)

پتہ بیرون

—تبادلہ پلاٹس—
سرگودھا شہر کے سکنی و کمرشل پلاٹس کے تبادلہ میں • ربوہ • اسلام آباد • راولپنڈی میں زرعی، سکنی و کمرشل پلاٹس درکار ہیں
رابطے:
• سرگودھا فخر اسٹیٹ ایجنسی فخر احمد
☎ 212464/0341 موبائل 7750609-
• راولپنڈی اسلام آباد لیڈرز محمد احمد خان
☎ دفتر 552388 رہائش 593883
• ربوہ پولٹری ماسٹر خالد- زاہد
☎: دفتر 213115